اوم

دھرم پرچار

یعنے

ہندو قوم کی حالت زار پر

ایک جاتری کی پکار

مُصنّفہ

پنڈت لیکھرام آریہ مسافر

سمبت ۱۹۵۴ بکرمی آریہ سمبت ۱۹۶۰۸۵۲۹۹۷ سنہ ۱۸۹۷ عیسوی

مطبع ست دہرم پرچارک جالندہر شہر میں باہتمام بابو منشی رام پلیڈر و منیجر مالک مطبع کے چھپا۔

تعداد ۵۰۰ بار سوم قیمت فی جلد ۸/

اوم

ہماری ہندو قوم غفلت کی نیند میں سو گئی ہی جو اب اُسی جاگتی ہوئے شرم (لجیا) معلوم ہوتی ہی۔ کہاں وہ رشی مُنیوں کا مبارک زمانہ اور کہاں اُنکی موجودہ اولاد کی یہہ بُری گت تراہ مان تراہ مان۔

پیاری بہائیو عرصہ ۴۹۹۰ سال کا گذرا جبکہ مہاراجہ جودہشٹر کا چکرورتی درہم راج پرتہوی میں موجود تہا۔ اُس وقت کوئی مسلمان کوئی عیسائی کوئی بدہ کوئی جین اِس بہارت ورش میں موجود نہ تہا۔ بلکہ کہیں سارے سنسار میں بہی اُن کا پتہ نہ تہا۔ ساری کی ساری پرجا ویدک درہم اور شاستروکت کرم میں معروف تہی اُس کے صدہا سال بعد جب اودیا کے سبب ماتس شراب۔ ہبچار آدک اِس ملک میں بڑہنے لگا۔ تب عرصہ ۲۴۹۰ سال کا گذرتا ہے کہ علاقہ نیپال میں ایک شخص ساکھی سنگہ نامی نے جوکہ ناستک تہا بودہ مت چلایا۔ راج کا زور بہی ساتہہ تہا۔ اور اُسی لالچ سے بہت سی پیٹ پالک برہمن اُس کے ساتہہ ہو گئے۔ جس سے بدہ مت ساری ہندوستان میں پہیل گیا۔ کاشی۔ کشمیر۔ قنوج کے سوائے کوئی شہر ہندوستان میں ایسا نہ رہا جو بدہ نہ ہو گیا۔ جب یہہ مت بہت بڑہ گیا اور لوگ ویدک درہم سے پتت ہوئے۔ یگیوپیت آدک سنسکار چہوٹ جبیے۔ تب تقریباً دو ہزار برس گذرے کہ ایک مہاتما شنکر سوامی (جسے لوگ شنکر آچاریہ بہی کہتے ہیں) نے کمر ہمت باندہی اور شِشوں کو ساتہہ لے بودہوں سے شاستراتہہ کرنا شروع کیا۔ پہلا ناستک لوگوں کے

دلایل اور یکتیاں وید اور شاستر کے جاننے والے کے سامنے کیا اثر کر سکتی ہیں!

ایک دو خاص خاص مقامات میں فتحیاب ہونے کے سبب شنکر سوامی کا آوازہ بلند ہو گیا۔ بہت سے راجاؤں نے ویدک دہرم قبول کر لیا ۱۰-۱۲ سال کے اندر ہی شنکر آچاریہ کے شاسترارتہوں کے سبب تمام ملک میں بودہوں کے ہاں ہل چل پڑ گئی شنکر آچاریہ کے مباحثوں میں یہہ شرائط ہوتی تہیں۔

نمبر ۱- جو ہار جائے یعنی مباحثہ میں شکست کہائے وہ دوسرے کا دہرم قبول کرے۔

نمبر ۲- اگر سادہو ہو تو چیلا یعنے سنیاسی کا شاگرد ہو جاوے۔

نمبر ۳- اگر دونوں نامنظور ہوں تو ملک آریہ ورت کو چہوڑ جاوے۔

ان تین شرطوں کے سبب کروڑوں بودہ اور جین پہر ویدک دہرم میں آ گئے اور پرائسچت کروائے۔ اُن کو شنکر سوامی نے گایتری بتلائی اور یگیوپویت پہنائے جو بہت ہٹ دہرمی تہے اور تعصب کی آگ میں جل رہے تہے۔ اس قسم کے لاکہوں آدمی آریہ ورت سے جلاوطن کئے گئے۔

راجگان کی معرفت سے کشمیر۔ نیپال۔ کیپ کماری۔ سورت۔ بنگال وغیرہ ہند کے سرحدی مقامات پر سنیاسیوں کے مٹھ بنائے گئے اور وہاں فوج بہی رہی تاکہ جو بُدہ لوگ خارج کئے جاویں وہ پہر واپس نہ آ سکیں۔

اس کا صاف پرتکش ثبوت یہہ ہے کہ ہندوستان میں سے تو وہ دہرم پیدا ہوا۔ اور ایک وقت سارا ہندوستان بودہ تہا۔ مگر اب ہند میں اس مت کا ایک آدمی ہی نہیں نظر آتا۔ ہند کی چاروں طرف لنکا۔ برہما۔ چین۔ جاپان۔ تبت۔ روس۔ افغانستان۔ کافرستان۔ بلوچستان وغیرہ میں کروڑوں بودہ موجود ہیں۔

جینی لوگ اب بہی ہند میں بہت ہی کم یعنی ۰۰۰ - لاکہ ہیں اور یہہ ہی لوگ ہیں جو چہپ چہپا کر کہیں گمنام طور پر رہ گئے مہاتما شنکر اچاریہ جی ۲۲ سال کی اوستہا میں مر گئے ورنہ دیکہتے کہ یہی

رشی منیوں کا زمانہ پھر موجود ہو جاتا۔ شنکر آچاریہ کا جنم کے جینیوں اور بودھوں کیواسطے صرف یہی پرائسچت تھا کہ ایک دو روز برت رکھوا کر یگیوپویت پہنایا جاوے اور گایتری منتر بتلایا جاوے۔ جس سبب سے ۲۵ کروڑ آدمی پرائسچت کرا۔ گایتری پڑھ یگیوپویت پہن ورن آشرم دہرم میں آگئے۔ حالانکہ ۴۔ ۵ سو برس تک وہ بودھ اور جین رہے۔ بودھ لوگ ورن آشرم کو نہیں مانتے۔ کھانا پینا بھی اُن کے ہاں دید و رسود ہے۔ وہ سب طرح کے مانس کھا لیتے ہیں۔ چین کی تاریخ اور برہما کے حالات سے یہہ بات سب لوگ دریافت کر سکتے ہیں ۔

عرصہ ۱۲ سو برس کا ہوا کہ یہاں پر مسلمانوں نے سوات اور افغانستان کی طرف سے چڑہائی کی۔ آریہ ورت کے اندر ویدک دہرم چھوٹ جانے اور پرانوں کے پرچار کے سبب صدہا مت موجود تھے اور انہیں وید ورودھ متوں کے سبب گھر گھر میں پھوٹ ہو رہی تھی دہرم کے نہ رہنے سے اور وام مارگ کی پھیلنے سے ببھچار (زنا) بھی بہت پھیلا ہوا تھا۔ اور کثرت ببھچار اور خوردسالی کی شادی کے سبب بل۔ طاقت برہم چریہ اور اتساہ کا نشٹ ہو رہا تھا۔ ایسی حالت میں ایک وحشی قوم کا ہمارے ملک پر غالب ہونا کون مشکل امر تھا۔ ہماری کمزوری یعنے برہم چریہ نہ ہونے کی ایک موٹی سی دلیل یہہ ہے کہ سومنات کی لڑائی میں محمود کے ساتھ ۱۰۔ ۱۵ ہزار فوج تھی۔ اور ہندو راجاؤں کے پاس ۱۰۔ ۱۵۔ لاکھ فوج تھی۔ مگر آخر کار ہندو ہی ہارے۔ اور محمود جیتا۔ آپ جانتے ہیں کہ سو ہزار کا ایک لاکھ ہوتا ہے۔ گویا ایک افغان کے مقابلے میں سو ہندو تھے۔ ایسے موقعہ پر ہارنے کی سوائے برہم چریہ اور دہرم کے نہ ہونے کے اور کوئی وجہہ نہیں ہے آپ غور سے بچار لیں ۔

اس ملک میں سب سے پہلے[1] باپا راجہ چتوڑ ایک مسلمانی پر عاشق ہو کر مسلمان ہو گیا۔

---

[1] تاریخ ہند ۔

مگر غیرت مند تہا۔ مارے شرم کے خراسان چلاگیا۔ اور وہاں ہی مرگیا۔ پیچھے اُس کے ہندو بیٹا تخت پر بیٹھا۔

دوسرا[۵] مسلمان اس ملک میں سکھپال راجہ لاہور۔ روپیہ ملک کے لالچ سے محمود کے وقت میں ہوا جس پر محمود اس کو راجہ بناکر چلاگیا۔ محمود کے چلے جانے کے بعد وہ پھر ہندو ہوگیا۔ اور برہمنوں نے ملالیا۔

ملک کشمیر ایک بادشاہ کے ظلم سے جبراً مسلمان کیاگیا۔ ابھی تک ان کی ذاتیں۔ بیٹ کول۔ وغیرہ وغیرہ موجود ہیں۔

برہمن۔ چہتری۔ ویش۔ شودر۔ ان سب میں سے جو جو مسلمان ہوئے۔ اکثر تو جبراً مسلمان ہوئے۔ کوئی خوشی یا آنند یا دین اسلام کو پسند کرکے مسلمان نہیں ہوا۔

بہت جاگیر وغیرہ کے لالچ سے بھی مسلمان ہوئے۔ جن کے نسب نامہ صاف گواہی دیتے ہیں کہ باپ دادا یا دو تین پشت سے اوپر ہندو تھے۔

بہت سے نوجوان ہندو مسلمانی رنڈیوں کے دام زلف میں اسیر ہوکر بیدین ہوئے۔ جو پاپیوں کو ایسی دین کی تعلیم دیا کرتی ہیں۔ جن کی پہلے اور اب بھی ہزاروں لاکھوں مثالیں ہر ایک صوبہ یا احاطہ میں موجود ہیں۔

بڑے بڑے لایق پنڈت بھی رنڈیوں کے چاہ ذقن میں غوطہ کہاگئے۔ نمونہ کیواسطے پستک گنگالہری کے مصنف پنڈت جگن ناتہہ شاستری جی موجود ہیں۔

لاکھوں بہادر اور شور بیر اور دل چلے مہاتما دہرم پر قربان ہوگئے۔ سیس دیدیئے۔ لیکن بیدین نہ ہوئے۔ نمونہ کیواسطے دیکھو شہید گنج اور ناڈر راجستہان۔

آپ جانتے ہیں جب مسلمان نہیں آئے تھے تو اُن کی زیارتیں۔ قبریں۔ مقبرے۔ خانقاہیں گورستان بھی اس ملک میں نہ تھیں جب ۸۰۰ و ۹۰۰ سو برس سے مسلمان آئے تب سے ہی ہندوستان میں

---

[۵] تاریخ فرشتہ مقالہ اول ذکر سلطان محمود صفحہ ۲۵ و ۲۶ (مطبوعہ نولکشور)

قبر پرستی شروع ہوئی جو ظالم مسلمان ہندو بہادروں کے ہاتھ سے مارے گئے مسلمانوں نے اونکو شہید بنادیا اور ہندوؤں کو جہنمی!! افسوس صد ہزار افسوس۔

ہمارے باپ دادوں کی صمصام خون آشام نے جن ظالموں کو قتل کیا۔ ہمارے بزرگوں کے ہاتھوں سے جو واصل جہنم ہوئے۔ ہم نالایق اولاد اور ناخلف فرزند انہیں شہید سمجھ کر اُن پر چراغ جلاتے ہیں۔ وائے نادانی اور افسوس جہالت اور اے بے عزتی تیری حد نہیں رہی۔ اے پرمیشور یہہ بُری گت کب تک رہے گی۔

اے ہندو بھائیو سارے ہندوستان میں جہاں پختہ اور اونچے اونچے قبرستان دیکھتے ہو وہ تمہارے بزرگوں کے ہاتھوں سے کشتہ ہیں اُن کے پوجنے سے تمہاری بھلائی کبھی اور کسی طرح بھی ممکن نہیں۔ دل میں اچھی طرح سوچ لو ؎

اگرچہ مردہ بکار آمدے زشاہین مردہ شکار آمدے

مسلمانوں نے ہندوستان میں لاکھوں کو قتل کیا اس سخت مجبوری پر جبراً لوگ مسلمان ہوئے۔ دیکھو تیمور کا روزنامچہ۔

مگر ہندوستان ایسا بدبخت نہ تھا کہ ایران و روم و مصر اور عرب کی طرح کبھی نہ جاگتا بیچ بیچ میں اس کو جگانے والے بھی ہوتے رہے۔

مسلمانوں کے ظلموں سے ہی ستی ہونیکا دستور ہوا۔ کہ ایسا نہ ہو یہہ ظالم پکڑ کر خراب کریں رانی پدمنی کا ستی ہونا اور علاؤالدین کا ظلم۔ تاریخ غور سے پڑھو۔

پہلا پرایشچت سب سے پہلے آریہ ورت کے اندر شنکر اچاریہ جی نے ۲۵ کروڑ آدمی کا پرایشچت کرایا۔ اور اونکو ویدک دھرم پر چلایا۔

دوسرا پرایشچت مہاراجہ چندر گپت نے کیا یعنی سلوکس شاہ بابل یونانی کی بیٹی سے شادی کی جسکو آج دو ہزار ایکسو سال ہوئے۔

تیسرا پرایشچت رانا اودے پور نے کیا جس نے نوشیرواں والی ایران پارسی کی

لڑکی سے جو کہ سارس شاہ قسطنطیہ کی دُہتی تہی شادی کی جسے تیرہ سو سال ہوئے ہیں۔

چوتھا پرایسچت لاہور کے پنڈتوں نے راجہ سکھہ پال کا کرایا جس کو آٹھہ سو برس ہوتے ہیں ۔

پانچواں پرایسچت مردانہ مسلمان کا بابا نانک جی نے کرایا جس کو عرصہ ۴۰۰ سو سال کا گذرتا ہے اور اوس کی لاش کو بمقام خورجہ آگ میں جلایا۔

چھٹا پرایسچت پنڈت بیربل و راجہ ٹوڈرمل نے اکبر بادشاہ کا کرایا اور مہابلی اُسکا نام رکہا۔ گائتری سکہلائی اور سندھیا پڑہائی یجنوپویت پہنایا۔ اور ہندو بنایا۔ گاؤکشی کی ممانعت اور عموماً گوشت خوری سے نفرت ہوگئی۔ ڈاڑہی کے ساتہہ اسلام کو سلام کر دیا۔ حکم دیدیا کہ جو ہندو غلطی سے ناواقفی سے عشق کے لالچ سے مسلمان ہوگیا ہو۔ اگر وہ اپنے ہندو دہرم پر آنا چاہتا ہو مختار ہے اُسے منع مت کرو۔ اور اگر کوئی عورت ہندوانی کسی مسلمان کے عشق میں مسلمان ہونا چاہے ہرگز نہ ہونے پاوے۔ وارثوں کے حوالے کی جاوے بمفصل دیکہو (دبستان مذاہب صفحہ ۲۲۵ و ۲۲۰ تعلیم دہرم نولکشور)

ساتواں پرایسچت گورو گوبند سنگہ جی نے کرایا۔ بعہد اورنگزیب ظالم کے جس میں اونہوں نے تمام مذہبوں کو سنگہ بنایا وید ک دہرم میں شامل فرمایا۔ اس کے سوائے دو سکہہ اُن کے ایک مرتبہ مسلمانوں نے پکڑ کر جبراً مسلمان کردیئے تہے جب فرصت پاکر وہ اُن کے پاس آئے تو انکو پہر ہندو بنایا۔ سنگہہ بنایا اور دہرم میں ملایا۔

آٹھواں پرایسچت پرتاب جی گیانی نے کرایا۔ بعہد اورنگزیب بادشاہ کو جبکہ ایک لڑکا ہندو مسلمان ہوگیا تہا۔ اوسکو شدکر کے ویدک دہرم میں ملایا۔ دیکہو (دبستان مذاہب تعلیم دہرم صفحہ ۲۹ سنہ ۱۲۹۰ ہجری نولکشور)

نواں پرایسچت رنجیت سنگہ مہاراج نے کیا۔ خود اپنے واسطے اور کئی سرداروں کے واسطے مسلمانوں کی بیٹیاں لیں اور اونکو ہندو بنایا ۔

دسواں پرائسچت مہاراجہ رنبیر سنگہ والی ریاست جموں وکشمیر نے کیا۔ جبکہ تین راجپوت سپاہی لداخ میں مسلمان ہوگئے تہے۔ نہایت خوشی سے تینوں کو واپس ہندو دہرم میں شامل کیا۔ جموں کے وددان پنڈتوں نے رنبیر پرکاش ایک گرنتہہ بنایا جس کے رو سے ۵۰ سالہ مسلمان شدہ ہندو پہر ست دہرم میں شامل ہو سکتا ہے ؛ کاشی کے پنڈتوں نے بہی اُس سے اتفاق کیا۔ اور یو ستہادی۔ چنانچہ ایک ضخیم پستک ہر ایک سبہا کو جموں سے مفت مل سکتا ہے۔

گیارھواں پرائسچت شری ان سوامی دیانند جی مہاراج نے کرایا یعنے قاضی محمد عمر صاحب ساکن سہارن پور کو مسلمان سے آریہ بنایا۔ اور ویدک دہرم پر چلایا۔ وہ اب ڈیرہ دون میں ٹہیکہ دار ہیں۔ جن کا نام الکہہ دہاری ہے اور جوکہ ڈیرہ دون سماج کے ممبر ہیں ؛

بارھواں پرائسچت سوامی جی کی وفات کے بعد شریمتی پراوپکارنی سبہا نے کرایا یعنی جناب مولوی عبد العزیز صاحب کو جو پنجاب یونیورسٹی کے قاضی فاضل کی ڈگری یافتہ ہیں اور جو اب گورداسپور ضلع پنجاب میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہیں شدھ کیا اور آریہ بنایا۔ جن کا نام نامی اب رائے بہادر ہردس رام جی ہے ؛

تیرھواں پرائسچت سنت جوالا سنگہ جی نے کرایا جنہوں نے کم سے کم ۱۰ آدمی مسلمانوں کو ویدک دہرم پر لا کر شدھ کیا۔

چودہواں پرائسچت۔ عرصہ ۵ اسال کا ہوا ہے۔ مسٹر راجمیداس عیسائی نے ۲ لڑکوں کو عیسائی کیا تہا۔ قصور کے پنڈتوں اور مہاتما لوگوں نے اونکو شدھ کیا۔ جو اب وہ لڑکے بیچے مہندروں پر موجود ہیں ؛

پندرہواں پرائسچت آریہ سماج کے ممبروں نے کیا یعنی راجپوتانہ پنجاب ممالک مغربی و شمالی میں کم سے کم ۵۰۰ ہزار مسلمانوں اور عیسائیوں اور جینیوں کو شدھ کرکے ویدک دہرم

پر لاکر آریہ جا بنایا۔ سندہیا گائیتری سکھلا کر پرائسچت کرایا۔ گو برہمن کا ہتیشی بنا یا ضلالت سے نکلوایا۔

چونکہ یہہ تعداد ہر روز ترقی پر ہے۔ اس واسطے ٹھیک بتلانا ممکن نہیں۔

عزیزو۔ بھائیو۔ اس عرضداشت کو پڑھ کر دہ منٹ تک دل میں بچار کرو کہ اگر آپ اسی طرح غافل رہے تو آپ کا کیا حال ہوگا۔

۸ سو برس کے اندر آپ ۲۴ کروڑ سے کم ہوتے ہوتے ۲۰ کروڑ رہگئے ۴ کروڑ تمہارے بھائی مسلمان ہو گئے۔ آپ حساب جانتے ہیں ذرا اربعہ متناسبہ کو تو کام میں لایئے۔

سوال

چار کروڑ ہندو ۸ سو برس میں مسلمان ہو گئے تو ۲۰ کروڑ کتنے سال میں ہوں گے۔

حل

سال		کروڑ		کروڑ
۸۰۰	×	۲۰	÷	۴

$\frac{۲۰ \times ۸۰۰}{۴}$ = جواب ۴۰۰۰ سال میں۔

بھائیو ضرور سنبھلو۔ آنکھیں کھول کر دیکھہ لو۔ کنبھ کرن کی نیند میں مست سو و دہرم تباہ ہو رہا ہے۔

لوگ ویدک دہرم کو نشٹ کر رہے ہیں۔ لوبھہ۔ لالچ۔ فریب۔ میں پھنسا تمہارے بچوں کو ملیچھہ کر رہے ہیں۔ اگر آپ اسی طرح سوتے رہے۔ کروٹ نہ بدلی۔ تو ۴۰۰۰ سال کے بعد ایک بھی ویدک دہرم کا پیرو نہ رہے گا۔ سب ملیچھہ ہو جاویں گے۔

صرف یہی ایک نالہ آپ کی دہارمک عمارت کو گرانے والا نہیں ہے۔ بلکہ ایک اور بھی تازہ نالہ جاری ہوا ہے۔ اور وہ کون ہے عیسائی مذہب۔

عرصہ دو سال کا گذرا کہ عیسائی پادریوں نے یہاں آکر انجیل سنانی شروع کی۔ اُسوقت

اِس ملک میں ایک بھی عیسائی نہ تھا۔ تمہارے بہت سے قحط زدہ بھائیوں کو مدراس اور
دیگر مختلف حصوں میں اِن پادریوں نے لالچ دیکر عیسائی بنالیا ؛

مردم شماری حال سے معلوم ہوا۔ کہ اسوقت عیسائی ۲۰۔ لاکھہ ہیں ؛

کیا کبھی آپنے سوچا کہ اس وقت تک کتنے عیسائی ہو چکے ہیں۔ بھائیو پرمیشور کیواسطے آنکھیں کھولو
نیند سے جاگو شبہہ دھوکر سمنان کرو اور اپنی حالت کو سنبھالو۔ تمہارے دھرم کے پیڑ کو دونوں طرف سے
دیمک لگ رہی ہے اپنے آپکو بچالو ورنہ تمہارا ٹھکانہ نہ ملیگا پتہ نہ رہے گا۔

مدراس آجکل خوش قسمت ہے جہاں صدہا گھروں نے جو قحط کے سبب عیسائی ہوگئے تھے۔ عیسائی
دین چھوڑ دیا۔ براہمنوں نے اُن ہزاروں آدمیوں کو ویدک دھرم میں ملالیا۔ عیسائی رو رہے
ہیں۔ کچھہ بس نہیں چلتا۔ تمہیں بھی چاہیئے دیا کرو۔ رحم کرو اپنے نادان بھولے بھالے
بچوں کی جان ضایع نہ کرو۔ اُن کو بچالو۔ جو شُدّھ آدی اوسے درست کرلو۔ پرائسچت
کراکر شاستروکت ریتی سے شنکر سوامی کی طرح بابا نانک کی طرح۔ چانک رشی کیطرح
مہاراجہ رنبیر سنگھہ کیطرح ملالو۔ ورنہ یاد رکھو کہ مسلمان۔
اور عیسائی رہ کر جتنی ہتیا کرے گا۔ اُن سب کا
خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ پراوپکاری
بنو۔ جگت کا بھلا کرو۔ بچھڑے ہوئے
بھائیوں کو پرائسچت سے
شدھ کر ملالو ؛

؛

افسوس

آپ کا خیر اندیش ؛ پنڈت لیکھرام آریہ مسافر